قال الامام علی علیہ السلام: قَیِّدُوْا اَنْفُسَکُمْ بِالْمُحَاسَبَةِ وَامْلِکُوْهَا بِالْمُخَالَفَةِ۔
اپنے نفسوں کو محاسبہ سے مقید رکھو اور ان کی مخالفت کر کے ان پر قابو رکھو۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۳)

01 JANUARY 2016 FRIDAY

۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:23	6:11	12:45	7:13	5:53

عقول کو کمال تک پہنچانا

انسان کی ترقی دو طرح سے ہوتی ہے ایک طبیعی و فطرتی اور دوسری اکتسابی۔ اسی طرح انسان کا بدن طبعی طور پر بھی ترقی کرتا ہے اور اکتسابی طریقے سے بھی پرورش پاتا ہے۔ یعنی تمام انسانوں کے اجسام رو بہ رشد ہیں اور کمال اور ترقی کی طرف گامزن ہیں لیکن جب ایک معین حد کو پہنچ جاتے ہیں تو ان میں ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن محنتی افراد ورزش کرنے کے سبب طبیعی نشوونما کے علاوہ ایک اکتسابی طاقت بھی رکھتے ہیں جو طبیعی طاقت سے سوا ہوتی ہے۔ اسی طرح تمام انسانوں کی عقل طبیعی طور پر ایک حد تک ترقی کرتی ہے اور اچھائی و برائی کے اصول کو جان لیتی ہے مگر دانشور افراد حصول علم و کسب فیض کے ذریعے اپنی قدرت عقل کو افزونی بخشتے ہیں اور اپنی فکری استعداد کو کمال تک لے جاتے ہیں۔

یہاں پر یہ کہنا بجا ہے کہ درس پڑھنا اور سیکھنا انسانی فکر کے لیے وہی اثر رکھتا ہے جو انسانی جسم کے لیے ورزش۔ بالفاظ دیگر جسموں اور عقول کو کمال تک پہنچانے کے عادی طریقے ورزش اور تعلیم و تربیت ہے۔

لیکن محبوب مقدس حضرت امام زمانہ علیہ السلام جب اپنا دست مبارک سروں پر رکھتے ہیں تو ان کے ہاتھ رکھنے سے عقل کامل ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ نتیجہ جو برسوں زحمت کرنے، درس پڑھنے، مطالعہ کرنے، تمرین و تجربہ کرنے اور سیکھنے سے ایک حد تک حاصل ہوتا ہے وہ حضرت ولی عصر علیہ السلام کے دست بابرکت سے ایک لحظہ میں حاصل ہو جاتا ہے۔ وہ بھی حد کمال تک۔ آپ اگر گہری نظر سے دیکھیں کہ وہ ذات کون ہے اور اس کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟ حضرت مہدی علیہ السلام کا وجود ایک ایسی مقدس ذات ہے جو عقل آفرین ہے اور ایسی شخصیت ہے جس کے دستِ مبارک سے عقل ٹپکتی ہے اور جس کی انگشت مبارک سے فہم و حلم برستا ہے اور ایسا کیوں نہ ہو وہ ذات والا صفات مظہر صفات خدا ہے۔

صلۂ رحمی

دین اسلام نے بنی نوع انسان کے لیے ایک کامل اور جامع معاشرتی نظام دیا ہے اور اس کی بنیاد اخلاق پر رکھی ہے۔ صلۂ رحم یعنی رشتوں کو جوڑنا، ہر وہ کام جو عزیز و اقارب کے ساتھ حسن سلوک کی صورت میں ہو صلۂ رحم میں شامل ہے۔ اسلام رشتہ داروں کے ساتھ نیک برتاؤ کا حکم دیتا اور قطع رحمی سے منع کرتا اور اسے بدترین گناہوں میں شمار کرتا ہے۔ صلۂ رحمی میں رشتہ داروں سے بروقت ملاقات، اچھا سلوک، میل جول ان کی امداد، ان کو سلام کرنا اور مسکرانا شامل ہیں۔ صلۂ رحم متعدد دینوی و اُخروی فوائد کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے جیسے صلۂ رحم کرنے والے کی عمر اگر صرف تین سال باقی رہ گئی ہو تو اس میں تیس سال کا اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ قاطع رحم کی عمر اگر ۳۳ سال ہوتا ۳۰ سال کم ہو کر صرف ۳ سال رہ جاتی ہے۔ [۱] صلۂ رحمی رزق میں زیادتی اور خاندان میں محبت جیسی نعمتوں کے شامل حال ہونے کا باعث بنتی ہے۔

جمیل بن دراج کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت **"اس اللہ سے ڈرو! جس کے وسیلہ سے تم باہم سوال کرتے ہو اور صلۂ رحم کرو، اللہ تم پر نگہبان ہے۔"** [۲] کے متعلق سوال کیا۔ حضرت علیہ السلام نے فرمایا:

"ارحام سے مراد لوگوں پر رحم کرنا اور اسے عظیم سمجھنا ہے۔" [۳]

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے اپنے ذکر کے قریب اس کا ذکر کیا ہے۔ ایک شخص رسول اللہ

۱۔ الکافی، ج ۴، ص ۱۴۱

۲۔ سورۂ نساء (۴): آیت ۱

۳۔ الکافی، ج ۴، ص ۱۴۰

ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا! یارسول اللہؐ! میرے خاندان والوں نے مجھ پر حملہ کیا، مجھ سے قطع رحم کیا، مجھے گالیاں دیں، میں نے ان سے میل جول ترک کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اس صورت میں خدا تم سب کو چھوڑ دے گا۔ پھر اس نے کہا میں کیا کروں؟ فرمایا! جس نے قطع رحم کیا اس سے صلۂ رحم کر..... اگر تو نے ایسا کیا تو خدا کی طرف سے تیرے لیے ان پر غلبہ حاصل ہوگا۔ صلۂ رحمی کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ انسان اپنے رشتہ داروں کو اپنا نفس سمجھ کر ان کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ جو چیز اپنے نفس کے لیے چاہے وہ ان کے لیے بھی پسند کرے۔ ان کو جائز طریقے سے فائدہ پہنچائے اور مصیبت و پریشانی میں حسب استعداد ان کی مدد کرنے سے پہلوتہی نہ کرے۔

صلۂ رحمی اور قطع رحمی کا اطلاق رشتہ داری کے درجوں اور ان کی خصوصیات کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ایک عمل قریبی رشتہ دار کے ساتھ قطع رحمی ہو مگر دور کے رشتہ دار کے ساتھ نہ ہو جیسے صرف سلام کرے مگر ملتے وقت حسن سلوک اور خندہ پیشانی کا مظاہرہ نہ کرے۔ صلۂ رحمی کے لیے ضروری نہیں ہے کہ انسان دولت مند ہو اور مالی امداد ہی کرے۔ اخلاق سے پیش آنا اور خوشی غمی میں شرکت کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ صلۂ رحمی کے اعلیٰ مراتب کو حاصل کرنے کی ابتداء ایک چھوٹے سے عمل سے کریں جو کہ کم سے کم پانی پلا کر اور سلام کو بجالا کر یا اس کے جواب دینے سے کیوں نہ ہوں۔ پھر حتی الامکان اس کو بڑھانے کے لیے کوشاں رہے۔

قال الامام مهدی علیہ السلام:

مٰا اَرْغَمَ اَنْفَ الشَّیْطٰانِ شَیْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الصَّلٰاۃِ فَصَلِّھَا وَ اَرْغِمِ الشَّیْطٰانَ اَنْفَہٗ۔

02 JANUARY SATURDAY 2016

۲۱ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:24	6:12	12:45	7:14	5:54

کوئی چیز نماز سے بڑھ کر شیطان کے ناک کو نہیں رگڑتی۔ پس نماز پڑھو اور شیطان کے تکبر کو خاک میں ملاؤ۔

(بحار الانوار، ج ۷۳، ص ۱۸۲)

03 JANUARY 2016 SUNDAY

۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:54	7:14	12:46	6:12	6:24

قال الامام علی بن الحسین علیہ السلام:

یَا ابْنَ اٰدَمَ لَا تَزَالُ بِخَیْرٍ مَا کَانَ لَکَ وَاعِظٌ مِنْ نَفْسِکَ، وَمَا کَانَتِ الْمُحَاسَبَةُ مِنْ هَمِّکَ

۲۳ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ پیر

04 JANUARY MONDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:25	6:13	12:46	7:14	5:54

اے ابن آدم! تو اس وقت تک بھلائی میں رہے گا جب تک تیرا ناصح تیرے نفس میں سے ہوگا اور جب تک کہ تیرا قصد مکمل محاسبہ کرنے کا رہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۴)

05 JANUARY TUESDAY 2016

۲۴ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:54	7:14	12:47	6:13	6:25

قال علی علیہ السلام:

حَاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ فَإِنَّ غَيْرَهَا مِنَ الْأَنْفُسِ لَهَا حَسِيبٌ غَيْرُكَ۔

۲۵ ماہ ربیع الاول بدھ

06 JANUARY WEDNESDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:26	6:14	12:47	7:15	5:55

اپنے نفس کا محاسبہ خود کرو کیونکہ تیرے نفس کیلئے تمہارے علاوہ کوئی اور بھی محاسبہ کرنے والا ہے۔
(غرر الحکم، محاسبۃ النفس، ص ۲۳۵)

07 JANUARY 2016 THURSDAY

۲۶ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ جمعرات

رحلت حضرت ابوطالب علیہ السلام کے غم انگیز موقع پر امام زمان علیہ السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:55	7:15	12:48	6:15	6:27

وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِهِ اللّٰهُ ؕ (البقرہ:۲۸۴)

اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، خدا تم سے اس کا حساب لے گا۔

08 JANUARY 2016 FRIDAY

۲۷ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:55	7:15	12:49	6:16	6:28

عشق سے انتظار تک

حق کے آخری سفیر امام مہدی علیہ السلام کا قیام اور انقلاب زمانہ جدید کی سب سے بڑی حقیقت ہے جسے اب لوگ بہت شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ اگر چہ آپ علیہ السلام پردۂ غیبت میں ہیں مگر آپ علیہ السلام سے رابطہ ممکن ہے۔ عجب نہیں کہ انسان ایسی پاکیزگی پیدا کرلے کہ اپنے محبوب امام علیہ السلام کی ملاقات اور قرب کی لذت سے شرفیاب ہوسکے مگر اس کیلئے گناہ، جمود، غفلت اور ان تمام ناپسندیدہ امور سے دوری کی ضرورت ہے جنھیں امام علیہ السلام پسند نہیں کرتے۔

امام علیہ السلام کے ظہور کے لیے تمام وسائل اور توانائیوں کو کام میں لائیں، جمود سے نکل کر اپنے آپ کو فعال اور متحرک بنائیں تا کہ مشن امام علیہ السلام کے لیے اپنی توانائیوں کو بروئے کار لا کر ظہور امام علیہ السلام کی راہ کو ہموار کرسکیں۔ پھولوں کو انتظار ہے کہ مہربان باغبان کے محبت بھرے ہاتھوں سے آب حیات نوش کریں، بیتاب دل منتظر ہیں کہ ان پر ایک ایسی نگاہ کرم ہو جو انکی زندگی کے لیے شادابی کا تحفہ لائے۔ یہی وہ منزل ہے جہاں انتظار کا کلمہ اپنا معنی و مفہوم پاتا ہے، انتظار وہ نور ہے جو ایک منتظر انسان اور معاشرہ کی رگوں میں دوڑتا ہے۔ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو الٰہی رنگ عطا کرتا ہے اور کونا رنگ خدائی رنگ سے بہتر اور پائیدار ہوسکتا ہے۔ [1]

امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف فرماتے ہیں:

فَمَا يَحْبِسُنَا عَنْهُمْ إِلَّا مَا يَتَّقَبَّلُ بِنَا مِمَّا نَكْرَهُهُ وَلَا نُؤْثِرُهُ مِنْهُمْ [2]

کوئی چیز ہمیں ان (شیعوں) سے جدا نہیں کرتی مگر ان کے وہ ناپسندیدہ اعمال جو ہمارے پاس پہنچتے ہیں اور جن کی ہم ان سے توقع نہیں رکھتے۔

---

[1] سورۂ بقرہ، آیت ۱۳۸

[2] بحار الانوار، ج ۵۳، ص ۱۷۶

احسان بہ والدین

فرد و خاندان دونوں کی زندگی میں والدین کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔ اس لیے قرآن مبین نے نہ صرف ان کی عصمت کو بیان کیا بلکہ پانچ مقامات پر ان کے حقوق کی ادائیگی اور ان سے حسن سلوک کا حکم توحید اور خدا پرستی کے ساتھ بیان کیا۔ [1]

''والدین کی اطاعت اور ان کے ساتھ نیکی سے پیش آنا توحید خدا کے بعد تمام واجبات و فرائض سے زیادہ اہم ہے جبکہ ان کے حقوق میں کوتاہی کرنا شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے۔ [2]

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی رضا اور والدین کی رضا کو ایک ساتھ ذکر فرمایا اور والدین کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کو برے اعمال کا کفارہ قرار دیا۔ جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک شخص پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگا: ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے ہر قسم کا برا عمل کیا ہے۔ کیا میرے لیے بھی توبہ کا موقع ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: کیا تیرے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا باپ زندہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جا اور اس کے ساتھ حسن سلوک کر''۔ جب وہ چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کاش! اس کی ماں زندہ ہوتی۔'' [3]

اس طرح حیاتِ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی رضاعی بہن کا جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے آتی ہے تو اس کے بھائی کی نسبت صرف اس وجہ سے زیادہ گرم جوشی اور زیادہ احترام کرتے ہیں کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ اپنے بھائی کی نسبت زیادہ حسن سلوک کرتی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

۱۔ سورۂ بقرہ: ۸۳؛ سورۂ نساء: ۳۶؛ سورۂ انعام: ۱۵۱؛ سورۂ اسراء: ۲۳؛ سورۂ لقمان: ۸۳

۲۔ المیزان، ج ۳۸، ص ۳۱

۳۔ بحار، ج ۷۴، ص ۸۲

نیک بچہ یا بچی جو اپنے والدین کے چہرے پر مخصوص محبت بھری نگاہ ڈالے گا تو خداوند عالم ہر نگاہ کے بدلے میں ایک مقبول حج کا ثواب اسے عنایت کرے گا۔

اصحابِ رسول رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جب یہ عظیم خوشخبری سنی تو پوچھا کہ اگر کوئی شخص دن میں سو بار اسی طرح نگاہ ڈالے تو کیا پھر بھی مذکورہ جزا کا مستحق ٹھہرے گا؟ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا:

جی ہاں! خداوند عالم اس سے کہیں بلند ہے۔ [1]

والدین کے ساتھ حسن سلوک کے حوالے سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے سورۂ اسرا کی آیت ۲۳ میں لفظ 'احسان' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے:

احسان یہ ہے کہ تم ان کے ساتھ حسن سلوک کرو اور اپنی ضرورت کی چیز حاصل کرنے کے لیے انھیں سوال کرنے کی زحمت نہ دو اگرچہ وہ غنی ہی کیوں نہ ہوں۔ [2]

نیز آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

نافرمانی کا سب سے پہلا درجہ "اُف" کہنا ہے اور اگر اس سے بھی نیچے کوئی درجہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی منع فرماتا۔ [3]

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے باپ کے حق کے بارے میں فرمایا:

(۱) انھیں ان کے نام سے نہ پکاریں (۲) ان کے آگے نہ چلیں (۳) ان کے بیٹھنے سے پہلے نہ بیٹھیں اور (۴) کوئی ایسا کام نہ کریں جس کی وجہ سے تمہارے ماں باپ کو گالی دی جائے اور انھیں برا بھلا کہا جائے۔

احادیث کی رو سے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک واجب ہے، خواہ وہ نیک ہوں یا برے، مشرک ہوں یا مسلم۔

۱۔ بحار الانوار، ج ۲۷، ص ۸۰

۲۔ اصول کافی، ص ۱۴۵ / باب البر بالوالدین

۳۔ کافی: باب الحقوق، ۲: ۳۴۹ / ۱

قال رسول اللہ ﷺ: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔

09 JANUARY 2016 SATURDAY

۲۸ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:28	6:16	12:49	7:16	5:56

اپنا محاسبہ خود کرو، قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۸)

10 JANUARY SUNDAY 2016

۲۹ ماہ ربیع الاول اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:49	6:17	6:29

قال رسول اللہ ﷺ:

وَزِنُوْهَا قَبْلَ اَنْ تُوْزَنُوْا وَ تَجَهَّزُوْا لِلْعَرَضِ الْاَكْبَرِ۔

11 JANUARY 2016 MONDAY

۳۰ ماہ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:49	6:17	6:29

موازنہ کئے جانے سے پہلے اپنا محاسبہ خود کرو اور بہت بڑی پیشی (کی حاضری) کیلئے تیار ہو جاؤ۔

(وسائل الشیعہ، ج ۱۶، باب ۹۶)

12 JANUARY TUESDAY 2016

۱۰ ماہ ربیع الثانی منگل ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:50	6:18	6:30

قال الامام علی علیہ السلام:

مَنْ تَعَاهَدَ نَفْسَهُ بِالْمُحَاسَبَةِ اَمِنَ فِيهَا الْمُدَاهَنَةَ۔

13 JANUARY WEDNESDAY 2016

۰۲ ماہ ربیع الثانی بـــــدھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:50	6:19	6:31



جو شخص محاسبہ میں پابندی کرے وہ مداہنت و منافقت سے بچا رہے گا۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۴۹، مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۱۵۴)

14 JANUARY THURSDAY 2016

۰۳ ماہ ربیع الثانی جمعرات ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:51	6:19	6:31

قال الامام الصادق علیہ السلام: فَحَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔
پس اپنے نفس کا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۹)

15 JANUARY FRIDAY 2016

۴ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:32	6:20	12:51	7:16	5:56

امام علیہ السلام کی معرفت اور ان کی یاد

بعض کام انسانی زندگی میں ایسی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں کہ ان کے بغیر انسان خود کو ادھورا سا محسوس کرتا ہے۔ انہیں میں سے ایک یادِ امام علیہ السلام ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر اہمیت معرفت امام علیہ السلام کی ہے کہ جس کے بغیر موت بھی جاہلیت والی یعنی قبل از اسلام موت شمار ہوگی۔

شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ نے دو واسطوں سے احمد بن اسحاق بن سعد الاشعری سے جو نہایت ہی بزرگ ثقہ افراد میں سے ہیں نقل کیا ہے: میں حسن بن علی علیہ السلام کی خدمت میں ان کے بعد ان کے جانشین کے متعلق سوال کی غرض سے حاضر ہوا۔ اس سے پہلے کہ میں سوال کرتا آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اے احمد بن اسحاق! خداوند تبارک وتعالیٰ نے جب سے آدم کو خلق کیا ہے زمین کو اپنی حجت سے خالی نہیں رکھا اور نہ ہی اسے قیامت تک اپنی حجت سے خالی رکھے گا۔ وہ اپنی حجت کے ذریعے اہل زمین سے بلاؤں کو دور کرتا ہے، اس کے وسیلے سے بارش برساتا ہے اور اس کے وجود کی بدولت زمین پر برکات نازل فرماتا ہے'' احمد بن اسحاق کہتے ہیں میں نے پوچھا! ''یا بن رسول اللہ! آپ علیہ السلام کے بعد امام و خلیفہ کون ہے؟ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اٹھے، تیزی سے گھر میں داخل ہوئے اور جب باہر تشریف لائے تو آپ علیہ السلام اپنے شانے پر ایک تین سالہ بچے کو لیے ہوئے تھے جس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح دمک رہا تھا۔ اس کے بعد آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''اے احمد بن اسحاق! اگر تم خدا اور اس کی حجتوں کیلئے محترم نہ ہوتے تو تمھیں اپنے بیٹے کی زیارت نہ کراتا۔ یہ پیغمبرؐ خدا کا ہمنام اور ہم کنیت ہے، یہ وہ ہے جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح پر کر دیگا جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ اے احمد بن اسحاق! اس امت میں اس کی مثال خضر و ذوالقرنین کی ہے۔ خدا کی قسم! اسکی غیبت ایسی ہوگی کہ ہلاکت سے اسکے سوا کوئی نہ بچ سکے گا جسے خدا اس فرزند کی امامت پر ثابت قدم رکھے اور جسے خدا نے دعائے تعجیل فرج کی توفیق عنایت کی ہو''۔

آئیے! خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ ہمیں انتظار امام علیہ السلام میں ثابت قدم اور متحرک رہنے کی

توفیق عطا فرمائے۔آمین یارب العالمین

تعارفِ امام علیہ السلام میں سعی

الٰہی نمائندہ کے بغیر زمین پر قیام عدل ممکن نہیں۔اسی لئے اللہ نے نمائندگانِ الٰہی کی بعثت کے اعلان کے فوراً بعد عدل کے قیام کی ذمہ داری تمام انسانوں پر عائد کی ہے (الحدید:۲۵)۔انبیاء و ائمہ بھی عدل اسی وقت قائم کرسکتے ہیں جب لوگ ان کی مدد و نصرت کریں،انھیں اپنا حاکم تسلیم کریں اور ان کے احکامات کی پیروی کریں۔چنانچہ لوگوں کو حجتِ الٰہی اور اس کی صفات کی شناخت کروانا اور اس کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے کے لئے انھیں آمادہ کرنا قیام عدل کی بنیاد اور انسانوں کی سب سے بڑی خدمت ہے۔اسی میں انسانیت کے تمام دردوں کی دوا ہے،تب ہی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرج و کشائش کے انتظار کو افضل ترین عبادت [۱] و جہاد [۲] قرار دیا ہے۔پس ایک منتظر حقیقی شب و روز ظہور امام علیہ السلام کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور لوگوں کو اس فرج و کشائش (آسانی) سے نزدیک کرنے میں لگا رہتا ہے۔پس چاہئے کہ وہ اس سلسلے میں ہم نظریہ افراد تک محدود نہیں رہتا بلکہ تمام انسانوں میں بقدرِ امکان شناختِ امام علیہ السلام اور ان کی ضرورت کا احساس پیدا کرتا ہے۔چنانچہ: دین و مذہب سے بیگانہ لوگوں کو متوجہ کیا جائے کہ جب تک لوگوں کی اکثریت اچھائی اور صالح افراد کا ساتھ نہیں دیتی اور برائی اور فسادیوں کا راستہ نہیں روکتی اور اس مقصد کے لئے خود کوئی قربانی دینے کے لئے آمادہ نہیں ہوتی اس وقت تک دنیا میں عدل کا قیام اور ظلم کا خاتمہ صرف ایک خواب ہی رہے گا۔

مذاہب سے وابستہ افراد ایک نجات دہندہ کا انتظار کر رہے ہیں،انھیں ان کے مذہب کی تعلیمات یاد دلائی جائیں تاکہ وہ اپنے رب کے حضور اس نجات دہندہ کے جلد غلبہ کی خلوصِ دل سے

۱۔ کمال الدین،ج ۱،ص ۲۸۷

۲۔ بحار،ج ۷۴،ص ۱۴۳

دعائیں مانگیں کیونکہ اس میں سب کی بھلائی ہے۔ وہ تمام مسلمان جو امام مہدی علیہ السلام کے ظہور اور ان کے ہاتھوں قیام عدل پر متفق ہیں کو باہمی اتحاد اور دینی تعلیمات کے تقاضوں کی طرف متوجہ کیا جائے کیونکہ امام علیہ السلام کے آجانے پر تمام گروہی اختلافات خود ہی ختم ہو جائیں گے۔

مکتب اہل بیت علیہم السلام کے پیروکاروں کو امام علیہ السلام کی شناخت، صفات اور ان کے تقاضوں کی طرف متوجہ کر کے احساس دلایا جائے کہ کربلا میں امام وقت آج بھی انھیں آواز دے رہے ہیں لیکن ان کی نصرت کے لئے اپنے کردار کو سنوارنا ہوگا کہ کل بھی امام حسین علیہ السلام نے ظالموں کو اپنا دست و بازو نہ بنایا تھا۔ انھیں یاد دلایا جائے کہ امام اللہ کی جانب سے منتخب شدہ امکانی نمائندہ ہوتا ہے، گناہوں اور خطاؤں سے پاک اور مبرا ہوتا ہے، تمام علوم کا خزانہ دار، تمام صفات میں اہل زمین سے افضل ہوتا ہے، اسی کے وسیلے سے اللہ نے زمین و آسمان کے وجود کو باقی رکھا ہے اور اسی کے ذریعہ رزق تقسیم کرتا ہے۔ وہی تمام انبیاء و ائمہ کا وارث ہے، وہی منتقم خونِ سید الشہداء علیہ السلام ہے، وہی پہلوئے شکستہ کی دوا ہے اور ہر وہ مومن جو دین کو سیکھنے سکھانے اور اپنے عقائد و کردار کو سنوارنے سے غافل ہے، وہ دل سے بیشک محب اہل بیت علیہ السلام مگر وہ فوجِ یزید میں کھڑا ہے اور اس نے اپنے کردار سے حرم اہل بیت علیہ السلام کو دریائے فرات کی مانند ظہورِ امام علیہ السلام کی ٹھنڈک سے دور کیا ہوا ہے۔

قال الامام علی علیہ السلام: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ وَقَفَ عَلٰی عُيُوْبِهِ وَ اَحَاطَ بِذُنُوْبِهِ وَ اسْتَقَالَ الذُّنُوْبَ وَ اَصْلَحَ الْعُيُوْبَ

16 JANUARY SATURDAY 2016

۰۵ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:51	6:20	6:32

جس نے اپنے نفس کا محاسبہ کیا وہ اپنے عیوب سے واقف ہوگیا اور اپنے گناہوں کا احاطہ کرلیا اور وہ گناہوں سے بیزار ہوگیا اور اس نے اپنے عیوب کی اصلاح کرلی۔ (مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۱۵۴)

17 JANUARY 2016 SUNDAY

۶ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:52	6:21	6:33

قال علیؑ:

حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ تَأْمَنُوْا مِنَ اللهِ الرَّهَبَ، وَ تُدْرِكُوْا عِنْدَهُ الرَّغَبَ

18 JANUARY MONDAY 2016

۰۷ ماہ ربیع الثانی پیر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:52	6:22	6:34

اپنے نفس کا محاسبہ کرو کہ خدا کے خوف سے بچے رہو گے اور اس سے قابل رغبت چیزوں کو حاصل کر لو گے۔
(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۳)

۰۸ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ منگل

19 JANUARY 2016 TUESDAY

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:52	6:22	6:34

قال علیؑ: مَنْ حاسَبَ نَفْسَهُ رَبِحَ، وَمَنْ غَفَلَ عَنْها خَسِرَ، وَمَنْ خافَ اَمِنَ.

20 JANUARY WEDNESDAY 2016

۹ ماه ربیع الثانی بـــــدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
6:35	6:23	12:53	7:16	5:56

جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے گا فائدہ میں رہے گا، جو اس سے غافل ہو گا نقصان اٹھائے گا اور جو خوفِ (خدا) کرے گا امن میں رہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۲)

21 JANUARY THURSDAY 2016

۱۰ ماہ ربیع الثانی جمعرات ۱۴۳۷ھ

میلادِ مسعود حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے پُر مسرت موقع پر امام مہدی ں کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority | اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:53	6:24	6:36

قال الامام علی علیہ السلام: ثَمَرَةُ الْمُحَاسَبَةِ صَلَاحُ النَّفْسِ۔

محاسبہ کا ماحصل نفس کا سنوارنا ہے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۱)

22 JANUARY 2016 FRIDAY

۱۱ ماہ ربیع الثانی جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:36	6:24	12:53	7:16	5:56

حجت خدا کا تعارف قرآن سے

امام زماں علیہ السلام قرآن ناطق ہیں۔ اگر آپ علیہ السلام کے کردار کے بارے میں کسی نے جاننا ہو تو وہ یقیناً قرآن کے مطالعہ سے ایسا کرسکتا ہے۔ قرآن میں بہت سی آیات ایسی ہیں جو امام زمان علیہ السلام کے وجود مبارک اور آپ علیہ السلام کے عالمی انقلاب پر دلیل ہیں۔

ہم جب آپ علیہ السلام کا تعارف لوگوں کو کروا رہے ہوتے ہیں تو ہمیں آیات قرآنی سے استدلال کرنا چاہیے تاکہ سننے والا آپ علیہ السلام کی عظمت و بزرگی کو جان سکے۔ مثلاً ہم یہاں کچھ آیات کا ذکر کرتے ہیں۔

بنی اسرائیل آیت ۴، ۵، ۷، ۸۴		
طٰہٰ ۱۳۲	انبیاء ۱۲، ۱۰۵	حج ۲۰، ۳۹
شعراء ۴	نحل ۶۲	عنکبوت ۱۰
شوریٰ ۴۱	قمر ۱	رحمن ۴۱، ۶۴
صف ۱، ۸، ۱۳، ۹	جن ۲۴	طارق ۱۷
الیل ۱	الملك ۳۰	التوبة ۳۳، ۳۶
ابراھیم ۵	غاثیة ۱	انعام ۱۵۹
التکویر ۱۶	بقرہ ۳، ۱۴۸	ذاریات ۲۲، ۲۳
حدید ۱۶، ۱۷	قصص ۵	العمران ۱۴۰
مائدہ ۳	صعود ۸	نحل ۴۶
مدثر ۸	نور ۵۵	ھود ۸

حج ۳۹	سجدہ ۲۱	نمل ۶۶
القلم ۱۵	مدثر ۴۰، ۸۶	حم ۵۳

تہذیب نفس کے مراحل

کسی بھی کام کو انجام دینے کے لیے کچھ اساسی مراحل ہوتے ہیں۔ اگر ہم تہذیب نفس کی بات کرتے ہیں تو اس میں بھی ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ اساسی بات کیا ہے۔ ہم سب یہ جانتے ہیں کہ تہذیب نفس کا پہلا مرحلہ واجبات کو انجام دینا اور محرمات سے اجتناب ہے۔ لیکن کیا بات صرف اتنی ہی ہے یا پھر اس کے پیچھے کوئی اور بڑا مقصد روشن ہے۔ اس روشن مقصد کو قرآن کریم کی اس آیت کے ذیل میں بیان کرتے ہیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔"[1]

جس کو زیارت جامعہ میں ان الفاظ سے ذکر کیا گیا ہے:

"مَنْ اَحَبَّکُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰہَ"

اس کا معنی حضرت ولی عصر علیہ السلام سے محبت اور مؤدت ہے۔

اس محبت کا حق ادا کرنے کے لیے اول مرحلے میں ضروری ہے کہ امام علیہ السلام ناپسند کاموں سے پرہیز کیا جائے۔ تہذیب نفس کے اس اساسی مرحلے میں اگر ہم اپنے عمل کو خالص کرلیں گے تو پھر فضل خداوند تعالیٰ بھی شامل ہوگا، پھر نصرت امام علیہ السلام بھی حاصل ہوگی۔ شرط صرف یہ ہے کہ اعمال کی

---

[1] سورۂ آل عمران (۳)، آیت ۳۱

ادائیگی اور فرمان خداوند عالم کی پیروی صرف اور صرف اس کی ذات کے لیے ہو اور اس لیے کہ وہ سزاوار بندگی اور اطاعت ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل البیت علیہم السلام سے اطاعت ان کے مرتبے کو جان کر ہو۔ اس بندگی کے نتیجے میں انسان یقینی تہذیب کے مرحلے میں داخل ہوگا۔ اس واقعی محبت کا اثر ہوگا کہ ہم نعمتوں کے حصول کے لیے اپنی تہذیب کی فکر نہیں کریں گے، بلکہ اس عظیم مقصد کے لیے جستجو کریں گے کہ جس کے لیے ہمیں خلق کیا گیا ہے۔ اور وہ صرف بندگی اور اطاعت کے اور کچھ نہیں ہے۔

پھر چاہے قرآن کریم کی روزانہ تلاوت ہو یا زیارت امام حسین علیہ السلام، چاہے صدقہ ہو یا مؤمنین کی مدد، ہر کام کا ثواب انسان ہدیہ کرلے امام زمان علیہ السلام کی ذات گرامی کو۔ اس لیے کہ ان کی محبت حاصل کرنا ہے اور اس کے لیے ان سے توسل ضروری ہے۔ اگر ہم اپنے روزمرہ کے کاموں میں امام علیہ السلام کی یاد تازہ رکھیں گے تو یقیناً امام علیہ السلام کی طرف سے وہ نظر کرم بھی ہوگی جو حقیقت میں ہماری تہذیب نفس کی معراج ہوگی۔ کتنا خوش بخت ہے وہ نفس جو اپنے مولا کی قربت حاصل کرسکے۔ آئیے اپنے مولا علیہ السلام سے تجدید عہد کریں کہ ہم اپنے نفوس کی تہذیب کریں گے اور دعا کریں کہ مولا علیہ السلام کی مدد شامل حال ہو۔ (آمین یارب العالمین)

قال علی علیہ السلام: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ سَعِدَ۔

23 JANUARY SATURDAY 2016

۱۲ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority	اہم

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:54	6:25	6:37



جو شخص اپنا محاسبہ کرتا ہے وہ سعید اور نیک بخت ہوتا ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۴، مستدرک الوسائل، ج ۱۲، باب ۹۵)

24 JANUARY SUNDAY 2016

۱۳ ماہ ربیع الثانی اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:54	6:25	6:37

قال رسول اللہ ﷺ:

اَوَّلَ مَا یُسئَلُ عَنْہُ الْعَبْدُ حُبُّنَا اَھْلَ الْبَیْتِ۔

25 JANUARY MONDAY 2016

۱۴ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:38	6:26	12:54	7:16	5:56

سب سے پہلا سوال جو بندے سے کیا جائے گا وہ ہم اہل بیتؑ کی محبت کے بارے میں ہوگا۔

(بحار الانوار، جلد ۷، باب ۱۱)

26 JANUARY TUESDAY 2016

۱۵ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:54	6:27	6:39

قال رسول اللہ ﷺ:

كُلُّ نَعِيْمٍ مَسْئُوْلٌ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مَا كَانَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ تَعَالٰى۔

27 JANUARY WEDNESDAY 2016

۱۶ ماہ ربیع الثانی بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:56	7:16	12:54	6:27	6:39



بروز قیامت ہر نعمت کے بارے میں پوچھا جائے گا سوائے اس نعمت کے جو خدا کی راہ میں ہو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۷)

28 JANUARY 2016 THURSDAY

۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

آج کرنے کے کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:40	6:28	12:55	7:15	5:55

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۔ (التکاثر:۸)

پھر تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔

29 JANUARY 2016 FRIDAY

۱۸ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:55	7:15	12:55	6:28	6:40

غَیبت: اہل ایمان کو چھانٹنے اور کافرین کی سرکوبی کا ذریعہ

کتاب کمال الدین وتمام النعمۃ میں ابن عباس کی زبانی جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ:

علی بن ابی طالب (علیہما السلام) میری امت کے امام علیہ السلام ہیں اور امت پر میرے بعد میرے جانشین ہیں اور ان کی اولاد میں سے قائم منتظر ہوں گے، جو ظلم و جور سے بھری ہوئی دنیا کو عدل و انصاف سے پر کر دیں گے۔ اس ذات کی قسم! جس نے مجھے حق کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے کہ ان کے زمانۂ غَیبت میں ان پر عقیدہ رکھنے والے افراد سرخ گندھک سے بھی زیادہ نایاب ہوں گے۔

جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے کھڑے ہو کر کہا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند مہدی علیہ السلام غَیبت میں چلے جائیں گے؟'' رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''جی ہاں مجھے اپنے رب کی قسم!

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِيْنَ۔

اس آزمائش سے اللہ ان کو الگ چھانٹ دے گا اور کافروں کی سرکوبی کرے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا:

''جابرؓ! یہ خدا کی طرف سے طے شدہ بات ہے اور یہ خدا کے مخصوص رازوں میں سے ایک راز ہے اور بندگانِ خدا سے یہ بات مخفی ہے۔ خبردار! اس میں شک نہ کرنا کیونکہ امر الٰہی میں شک کرنا کفر ہے۔''

پروردگارا! ہمیں ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جو غیبت کی اس چانٹی میں شک کا شکار ہو گئے،

بلکہ ان لوگوں میں سے قرار دے جنھوں نے زمانہ غیبت میں بھی خود کو اپنے مولا وآقا کے بہت قریب اوران کے دست شفقت کے زیر اثر پایا۔

بداخلاقی اور فحش گوئی سے اجتناب

اخلاق ایک ایسے درخت کا پھل ہے جس کی شاخیں فروع دین اور جڑیں اصول دین ہیں۔ جتنی مضبوط اور صحت مند جڑیں ہوں گی اتنا ہی اچھا تنا اور شاخیں ہوں گی اور اسی طرح جتنا صحت مند تنا اور شاخیں ہوں گی اتنا اچھا اور لذیذ اس کا پھل ہوگا۔اس طرح اخلاق جیسے پھل کی خرابی کی وجہ فروع دین یعنی تنا اور شاخوں میں خرابی یا پھر اصول دین یعنی جڑوں میں کوئی بیماری ہے۔

جس طرح عمدہ اخلاق دشمن کو بھی گرویدہ بنالیتا ہے اسی طرح بداخلاقی بھی اپنے ہی قریبی دوست کو دشمن بنا سکتی ہے۔اچھی بات صدقہ جاریہ ہے۔تو بری بات برائیوں کا سرچشمہ۔ایک شخص جب کوئی بری بات کرتا ہے اگرچہ وہ دوسروں کو اپنی تقلید کرنے کی دعوت نہیں دیتا مگر جب دوسرے اس کی بات کو سن کر اور آگے بیان کریں گے تو جو بری بات پھیل رہی ہے اس میں اس پہلے شخص کا ہی کردار ہوگا۔اگر کسی شخص کو اس بات کا محاسبہ کرنا ہو کہ اس کا اخلاق اچھا ہے یا وہ بدخلقی میں مشہور ہے تو اس کے لیے وہ عوام کو دیکھے کیونکہ معصومین علیہم السلام کا فرمان ہے: **''عوام وہ آئینہ ہیں جس میں انسان اپنے اخلاق کو دیکھ سکتا ہے، وہ اپنی خوبیوں کو اپنے دوستوں سے اور اپنی برائیوں کو اپنے دشمنوں سے''**، یعنی اچھے اخلاق والے کے دوست زیادہ ہوں گے اور بداخلاق والے کے دشمن۔

آئمہ معصومین علیہم السلام کی زندگی جو کہ ہمارے لیے نمونہ ہے اس میں ہم دیکھتے ہیں کہ معصومین علیہم السلام بداخلاقی کے جواب میں اس خندہ پیشانی سے پیش آئے کہ بڑے سے بڑا دشمن بھی آپ کا کلمہ پڑھنے

پر مجبور ہو جاتا۔ اس لیے ایک اچھے معاشرے کے قیام کے لیے صرف خشک قوانین پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا اسی لیے کامل و اکمال دین اسلام نے کتاب الٰہی کے ساتھ ساتھ اُسوۂ حسنہ کا خوبصورت عملی نمونہ بھی معاشرے کے سپرد کیا ہے۔

رسول اکرم ﷺ اخلاق کے اعلیٰ ترین درجہ پر فائز ہیں چنانچہ ایک بدو نے آپ ﷺ کو متوجہ کرنے کے لیے آپ کی ردا کو اس بے دردی سے کھینچا کہ آپ کی گردن پر نشان پڑ گیا۔ سوال کیا ''مجھے مال خدا میں سے کچھ عطا فرمائیں'' آپ نے رخ انور اس کی طرف کیا اور مسکرا کر جھولی بھر دی اس کمال مہر و محبت پر قدرت نے:

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

بیشک آپ اخلاق کے بلند ترین درجہ پر فائز ہیں

کا تاج سر پر سجا دیا گیا مگر کمال محمد مصطفی ﷺ آپ دیکھئے۔ اس کمال کے باوجود یہ دعا کرتے نظر آتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ حَسِّنْ خَلْقِيْ وَ خُلُقِيْ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ میرے ظاہر اور میری سیرت کو اچھا بنا دے مجھے بداخلاقی سے دور رکھ۔

اس لیے امام زمانہ عج اللہ تعالیٰ فرجہ شریف کے منتظرین کو چاہیے کہ کج خلقی اور بداخلاقی سے دور رہیں اپنی زبان سے نیکی کی اشاعت کریں فحش گوئی سے دور رہیں۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ (الرعد:۱۸)

30 JANUARY SATURDAY 2016

۱۹ ماہ ربیع الثانی سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:55	7:15	12:55	6:29	6:41

یہی وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائیگا اور آخران کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیا بری جگہ ہے

31 JANUARY 2016 SUNDAY

۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:55	7:15	12:55	6:30	6:42